اس کتاب کی سب سے بڑی خصوصیت یہ ہے کہ اسکو حضرت محمد مصطفےٰ صلی اللہ علیہ وآلہٖ وسلم نے مقبول فرمایا ہے
صفحہ ۲۹ پر ملاحظہ فرمائیں

تذکرۂ مشائخِ چشتیہ صابریہ

اِقتباس الانوار

زمانۂ تالیف سنہ ۱۱۳۰ھ

تالیف

حضرت شیخ محمد اکرم قدوسی رحمۃ اللہ تعالیٰ

ترجمہ

مولانا الحاج کپتان واحد بخش سیال چشتی صابری

کتاب ہذا کے متعلق بشارت نبویؐ صفحہ ۲۹ پر ملاحظہ فرمائیں

تذکرۂ مشائخ چشتیہ صابریہ

اِقتباسُ الانوار

زمانۂ تالیف سنہ ۱۱۳۰ھ

تالیف

حضرت شیخ محمد اکرم قدوسی رحمۃ اللہ تعالیٰ

ترجمہ

مولانا الحاج کپتان واحد بخش سیال چشتی صابری

Marfat.com

نام کتاب .... اقتباس الانوار

مترجم .... مولانا الحاج کپتان واحد بخش سیال چشتی

.... اللہ آباد ضلع رحیم یار خان۔ فون نمبر ۸۷

اشاعت .... محرم الحرام ۱۴۱۴ھ - ۱۹۹۳ء

تعداد .... پانچ صد (۵۰۰)

طباعت .... حامد جمیل پرنٹرز ریٹی گن روڈ لاہور

ناشر .... ضیاء القرآن پبلی کیشنز گنج بخش روڈ لاہور

تولدِ مبارک

روضۃ الاحباب میں حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہ سے منقول ہے کہ آں حضرت صلے اللہ علیہ وسلم کا تولّدِ مبارک سوموار کے دن ہوا۔ آپ تولّد کے وقت مختون اور ناف زدہ تھے[1]۔ آپ پر وحی بھی سوموار کے دن شروع ہوئی۔ حجرِ اسود کو بھی آپ نے موجودہ مقام پر سوموار ہی کے دن رکھا تھا۔ امام محمدؒ سے منقول ہے کہ آنحضرت صلے اللہ علیہ وسلم کی ولادت دس ربیع الاوّل کو ہوئی۔ بعض کا قول ہے کہ ماہ مذکور کے پہلے سوموار کے دن ہوئی اور جمہور اہلِ سیرت اس بات پر متفق ہیں کہ آں حضرت کی ولادت سالِ فیل میں[2] ہوئی۔ آپ کی ولادت صبح صادق کے ظہور کے بعد اور طلوعِ آفتاب سے پہلے ہوئی۔ اس وقت آفتاب برجِ حمل میں تھا۔ کہتے ہیں کہ آنحضرت صلے اللہ علیہ وسلم کی ولادت اس وقت ہوئی جب نوشیرواں شاہ ایران کی سلطنت کو بیالیس سال ہو چکے تھے اس وقت سکندر کو وفات پائے ہوئے آٹھ سو اسّی سال ہو چکے تھے۔ اور حضرت عیسےٰ علیہ السلام کے عہد اور آں حضرت صلے اللہ علیہ وسلم کی ولادت باسعادت کے درمیان چھ سو سال گذر چکے تھے۔ معارج النّبوۃ میں لکھا ہے کہ آنحضرت صلعم کی ولادت اور آدم علیہ السّلام کے درمیان چھ ہزار سات سو پچاس سال، نوح علیہ السلام سے چار ہزار چار سو نوّے سال، ابراہیم علیہ السّلام سے تین ہزار سترہ سال موسےٰ علیہ السّلام سے دو ہزار چھ سو سال داؤد علیہ السّلام سے ایک ہزار آٹھ سو سال، اور ذوالقرنین سے آٹھ سو اسّی سال اور حضرت عیسےٰ علیہ السلام سے چھ سو سال ہو چکے تھے۔

والدِ ماجد کی وفات

جب آنحضرت صلے اللہ علیہ وسلم کی عمر دو ماہ کی ہوئی تو والد ماجد کا انتقال ہو گیا۔

واقعہ شقِ صدر

بعض روایات کے مطابق آپ کا شقّ صدر جس کا مقصد انشراحِ قلب تھا تین سال کی عمر میں ہوا۔ لیکن صحیح ترین

---

[1] یعنی ختنہ ہوا ہوا تھا اور ناف کی رگ بھی کٹی ہوئی تھی یہ وہ رگ یا نالی ہے کہ جس کے ذریعے ماں کے پیٹ میں بچے کو رحم مادر سے خون بطور خوراک حاصل ہوتا ہے۔ لہٰذا ناف زدہ ہونے کا مطلب یہ ہے کہ آنحضرت کو شکم مادر میں خون کی خوراک نہیں ملی تھی بلکہ آپکی پرورش نور سے ہوئی تھی۔ اسوجہ سے کہ خون غلیظ ہے[2] یعنی جس سال اصحاب فیل نے کعبہ پر حملہ کیا جس کا ذکر سورہ الم ترکیف میں ہے)